بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

احباب جانتے ہیں کہ "حقیقت ایمان" جیسا اہم موضوع محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے دل پسند موضوعات میں سے ایک ہے۔ چنانچہ اس موضوع پر وہ بارہا مجمل اور مفصل' ہر دو انداز میں تقاریر فرما چکے ہیں۔ ڈیڑھ دو گھنٹے کے خطاب میں بھی انہوں نے موضوع کا احاطہ کیا ہے اور ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹے کے گیارہ خطابات کی صورت میں بھی موضوع کا حق ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ اس موضوع پر تاحال کوئی تحریری مواد موجود نہیں تھا' نہ کتابی شکل میں اور نہ "میثاق" یا "حکمت قرآن" میں مضمون کی صورت میں۔ اس کمی کا احساس ہمیں ایک عرصے سے تھا لیکن بوجوہ کوئی صورت بن نہیں آ رہی تھی۔ اب بحمد اللہ ہمارے ایک محترم ساتھی مولانا شبیر بن نور نے جو گزشتہ کئی برسوں سے سعودی عرب میں مقیم ہیں' اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ موصوف نے "حقیقت ایمان" کے موضوع پر محترم ڈاکٹر صاحب کے ان خطابات کو مرتب کرنے کے کام کا آغاز کر دیا ہے جو نہایت جامع بھی ہیں اور مبسوط بھی۔ ۱۹۹۱ء کے "محاضرات قرآنی" میں مسلسل پانچ روز حقیقت ایمان کے موضوع پر محترم ڈاکٹر صاحب کے خطابات ہوئے تھے' جن میں موصوف نے اس موضوع پر اپنی اب تک کی سوچ کا حاصل مرتب انداز میں پیش فرمایا تھا۔ انہی خطابات کو تحریری طور پر مرتب کرنے کا کام بحمد اللہ اب شروع ہوا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ یہ کام بحسن و خوبی پایہ تکمیل کو پہنچے۔ "حکمت قرآن" میں ان خطابات کی اشاعت کی تکمیل پر ان شاء اللہ اسے کتابی صورت میں شائع کیا جائے گا۔ اس سلسلے کی پہلی قسط زیر نظر شمارے میں قارئین کی نظر سے گزرے گی۔

"قومی ملکیت زمین اور اسلام" کے عنوان سے چوہدری صادق علی مرحوم کے ایک اہم مقالے کی پہلی قسط گزشتہ شمارے میں شائع کی گئی تھی۔ اس مضمون کی دوسری اور آخری قسط زیر نظر شمارے میں شامل ہے۔ موضوع کی اہمیت کے پیش نظر اس مقالے کو ایک الگ کتابچے کی صورت میں بھی شائع کر دیا گیا ہے جس کا عنوان ہے "مسئلہ ملکیت زمین اور اسلام"۔ کل ۲۴ صفحات پر مشتمل یہ ایک مختصر سا کتابچہ ہے جس کی فی نسخہ قیمت صرف پانچ روپے ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کتابچے کو بڑے پیمانے پر پھیلایا جائے اور زمین کی ملکیت اور بالخصوص پاکستان کی اراضی کی نوعیت جیسے اہم مسئلے سے متعلق دین کی تعلیمات اور شرعی احکام کو زیادہ زیادہ عام کیا جائے۔ ○○